عمل! عمل!!

بے شک ہم نے سنا کہ
ایک منادی: سید مودودیؒ ایمان کے لیے ندا لگاتا ہے:
اپنے رب پر ایمان لاؤ!
پس ہم ایمان لے آئے۔

ہم نے یہ پکار جوانی میں سنی' اب ہم بوڑھے ہو چکے ہیں
ہم نے یہ پکار ابھی جوانی میں سنی ہے' مہلت عمل ہمارے سامنے ہے!
اسی پکارنے والے کی پکار پر ایمان لانے والوں کی تیسری نسل جوان ہو رہی ہے

کچھ جائزے اور احتساب کا موقع ہے

بوڑھے' نوجوان' مرد' عورت سب کے لیے۔
ایک دائرہ ہماری انفرادی زندگی کا ہے:
اوقات کا استعمال' فرائض کی ادائیگی' مالی لین دین' عائلی زندگی' حصول علم' ترقی
دوسرا دائرہ اجتماعی زندگی کا ہے
نظم سے وابستگی' اطاعت' مشورہ' نصیحت' انفاق' احتساب' قربانی' جدوجہد' امانت

کمی علم کی نہیں --- سب جانتے ہیں کہ رضائے الٰہی کس طرح مل سکتی ہے
نہ الفاظ کی ہے --- تقاریر' کتابیں' کتابچے' ڈھیر لگے ہیں

ہر آدمی اپنے آئینے میں اپنی تصویر دیکھ سکتا ہے۔
کمی عمل میں ہے ——

یہی سید مودودی کی پکار تھی: اے ایمان والو! ایمان لاؤ! دو رنگی دور کرو۔
پکارنے والا اپنی قبر میں محو خواب ہے --- لیکن شاید ہم سے کچھ کہہ رہا ہے؟

(خیر خواہ)